زاویہ نظر

نظر کا زاویہ تبدیل ہو جانے سے کتنا فرق پڑتا ہے

کبھی غم باعثِ آزار لگتے ہیں
کبھی یہ غم ہی یارِ غار لگتے ہیں

کبھی ناکام ہو جانے سے کتنا خوف آتا ہے
کبھی ناکامیاں ہی جیت کی بنیاد لگتی ہیں

کبھی افسوس ہوتا ہے اگر کوئی ہمیں دھتکار ڈالے تو
کبھی بہتر یہی لگتا ہے بس ہم باوفا ہوں
لوگ تنہا چھوڑ دیں تو ٹھیک لگتا ہے

https://emaanahmad.com/

کبھی مبہم پریشاں راستے دشوار لگتے ہیں
کبھی لگتا ہے سب پامال راہوں سے ذرا ہٹ کر نیا رستہ بنانا،
جنگلوں میں راہ پالینا ہی تو حاصل ہے سفروں کا

کبھی دُنیا سند دے دے رضامندی کی تو یہ امر سر کا تاج لگتا ہے
کبھی یہ قلب مُہرِ آ گہی کی آس رکھتا ہے

تو گویا بات ساری زاویے کی ہے
مگر یہ زاویہ بننے میں تھوڑا وقت لگتا ہے
سفر درکار ہوتا ہے
کوئی ایسا سفر جو قلب کو تحریک دیتا ہو
اشاروں اور خوابوں کو نئی تعبیر دیتا ہو
جو ماضی کے کئی مبہم حوالوں کو اکٹھا جوڑ کر فردا کو اک تصویر دیتا ہو
کوئی ایسا سفر جو آدمی کو اس کے اندر کے جہاں سے رابطہ دے دے
نیا اک راستہ دے دے!
حقیقت کا پتا دے دے!

https://emad-ahmad.com/